نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵۲ جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۴ دسمبر ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ ۹ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کا ارادہ تھا کہ مصنوعی جنگ دہلی میں افغانستان کے سپہ سالار کو بھی روانہ کیا جاوے مگر گورنمنٹ ہند سے اس معاملہ میں گفتگو نہیں ہوئی تھی اسلئے ارادہ مذکور ملتوی کیا گیا ہے۔ لنڈن سے مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب ۲۶ دسمبر کو ہندوستان کیطرف روانہ ہو گئے ہیں۔ خزانہ برہما سے انگریزی حکام کے ہاتھ جواہرات و بہت سا سونا آگیا ہے۔ خراسان میں روسی جاسوس اپنی کارروائی ظاہرا طور سے کر رہے ہیں اور روسیوں کا ارادہ معلوم ہوتا ہے کہ اس علاقہ پر قبضہ کیا جاوے۔ قصبہ انبیٹھہ کے تمام چاہ خراب ہو گئے ہیں اور انکا پانی صحت انسانی کے لئے مضر ہے اگر انسداد ہو جاوے تو بہتر ہے۔ افغانستان شمالی میں بہ نسبت سال گذشتہ کے امسال زیادہ برف باری ہو رہی ہے۔ کاشمیر میں زلزلہ زدگان کے لئے چندہ جمع ہو رہا ہے اور اسیطرح ہندوستان اور پنجاب میں بھی اس چندہ کے لئے کوشش ہو رہی ہے۔ خبر ہے کہ سہارنپور سے ہردوار تک ۲۵ دسمبر کو ریلوی کا سلسلہ جاری ہو جاویگا۔ سرحدی کمیشن کے خرچ اخراجات کیواسطے سامان رسد امیر کابل کی معرفت روانہ کیا گیا ہے۔ کوئٹہ میں جدید قلعہ کی طیاری کی منظوری آگئی ہے۔ قندھار سے روسی جماعت چلی گئی ہے اور قندھار کی ساختہ اشیاء ہزاروں روپیہ کی خرید کر لیگئی ہے۔ مصنوعی جنگ کی کارروائی ۱۷ دسمبر سے شروع ہو گئی ہے اور پہلا جنگ ۱۷ دسمبر کو ہوا تھا۔ اخبار ٹائمز کے کارسپانڈنٹ صاحب کو علاقہ برہما سے حکماً نکلنا پڑا۔ روسیوں نے پختہ بندوبست کر لیا ہے کہ علاقہ قلات کی طرف بھی خفیہ طور سے جاسوس روانہ کئے جاویں۔ درہ بولان سے بھی مٹی کے تیل کا چشمہ نکلا ہے جسمیں سے بہت تیل برآمد ہوتا ہے۔ سرویہ اور بلگیریا میں مخالفانہ کارروائی بدستور جاری ہے اور طرفین سے جنگ و جدل میں کمی نہیں ہے۔ یونان روم سے لڑنا چاہتا ہے اب یونان کی فوجیں سرحدوں پر جا پہنچی ہیں۔ لنڈن میں ۱۲ دسمبر کو دن کیوقت ایسا اندھیرا ہو گیا تھا کہ ہر ایک باشندہ کو لیمپ روشن کرنا پڑا۔ شاہ برہما مدراس میں پہنچائے گئے ہیں اور انکی نسبت قطعی حکم ہو گیا ہے کہ وہ مدراس احاطہ میں مقید رہے۔ خدیو مصر نے انگلستان کو ۲۴ لاکھ روپیہ سالانہ امن قائم رکھنے کے لئے دینا منظور کر لیا ہے۔ سوڈانی مفسد روز بروز تعداد میں ترقی کرتے جاتے ہیں۔ کرنال میں جو مفسدہ محرم میں ہوا تھا اُسکے مجرموں کا چالان کیا گیا ہے یقین ہے کہ مجرم سزایاب ہوں گے۔ جنگ سے فرار ہونیکی علت میں سرویہ کے ۴۰ سپاہی توپ سے اڑائے گئے۔ بخارا کا جو امیر اب مقرر کیا گیا ہے وہ روسی باشندہ ہے اور اُسی ملک میں اُسنے تعلیم پائی ہے۔ دیسی اخبارات چرچا کرتے ہیں کہ جو روپیہ لائسنس ٹیکس کے ذریعہ ہندوستان سے وصول کیا جاتا ہے اُسمیں سے امیر کابل کو کسواسطے روپیہ دیا گیا ہے۔ فرانس والے اب کہتے ہیں کہ انگریزوں کو واجب نہیں ہے کہ ملک برہما پر قبضہ کیا جاوے بلکہ بجائے تھیبا کے شاہ تھیبا کا کوئی جانشین مقرر کیا جاوے۔

نور افشاں

کیفیت اوگندہ مشن

— رسالہ مخزن المسیحی میں لکھا ہی کہ عنقریب دس برس کا عرصہ گذرتا ہو کہ ملک افریقہ کے صوبہ اوگنڈہ کے شاہ میتیسہ کے حق میں سنا گیا تھا کہ وہ پادریوں کو قبول کرنے کے لیئے تیار ہو۔ اِس خبر کے سننے ہی سی۔ ایم۔ ایس۔ کی طرف سے پادری صاحبان اُس صوبہ کو روانہ کیئے گئے اور اُنکی حالت عجیب طور پر مذبذب تھا رہی۔ کبھی کبھی اُس شاہ کی نظر اُن پر نیک پڑتی کبھی کبھی وہ اُنکی طرف سے بے پرواہ ہوجاتے یہہ اُس شاہ کے وہم کا نتیجہ تھا کیونکہ اُنکا جی اکثر بے ٹھکانے رہتا تھا کبھی تو اُنکا دل اُنکے اپنے ملک کے قومی مذہب کیطرف رجوع ہوجاتا کبھی کبھی وہ مذہب اسلامیہ کیطرف رجوع ہوتے کبھی رومن کاتھلکوں کیطرف جھک جاتے اور کبھی کبھی پروٹسٹنٹ پادریوں کیطرف راغب ہوتے۔ اُنکو اکثر اپنی جان کا بھی خوف ہوتا لیکن خدا کے فضل سے وہ وہاں بنے ہی رہے اور اُنکو حال میں اپنی محنتوں کا اچھا عوض ملگیا ہو۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں شاہ متیسہ نے قضا کی اور یہہ اُنکے خدمات کے اثر کے دیکھنے کا اچھا موقع نکلا۔ اس زمانہ تک اُس ملک کا یہہ چال تھا کہ جب شاہ مرا او لوٹ مار اور ظلم و خونریزی کا سلسلہ جاری ہوا لہذا اس شاہ کی وفات کیوجہ سے لوگوں کو یہہ خوف ہوگیا کہ شاید یہی ڈھنگ اب پھر بندھ جائیگا۔ مشنریوں کو یہہ اطلاع پہنچائی کہ کچھ عجب نہیں کہ دشمن تم پر بھی حملہ کرے ہوشیار ہو جاؤ +

اس کی نسبت میں ایک صاحب نے یہہ لکھا ہو +

یوگنڈہ میں ہر خاندان کے سردار کو اپنی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار کو شاہ کی بی بی ہونیکے لئے دینا لازم آتا ہو اور جو شہزادہ اُس خاندان میں سے پیدا ہوتا ہو اُسکو اُسی خاندان کے سردار کو پالنا اور پرورش کرنا بھی ہوتا ہو اور وہ اُس سردار کے آخذ سے فلان فلان کے نام سے نامزد ہوتا ہو جب شاہ کا انتقال ہوتا اور بیسیوں شہزادے ہوتے ہیں جو کہ الگ الگ خاندانوں کے ہوتے ہیں تو تکرار بپا حالانکہ سردار ہوتا ہو تو عجیب ہی ہلچل پڑجاتی ہو اور بڑے دنگے ہوتے ہیں۔ جو خاندان کہ قومی سرداروں کی کمک کے باعث سے کامیاب ہوتا ہو وہ کل کے اوپر غالب ہوجاتا ہو کیونکہ اُسکے شر کا خوب مزے اُٹھاتے ہیں کیونکہ وہ شاہ کے فرزند یعنے اُسکے بھائی ہی ہوتے ہیں۔ وہ اُنکو مقرر کرتے ہیں اور یہہ اُنکے رتبے بڑھاتے اور اُنکی حمایت کرتے ہیں۔ جب کوئی شہزادہ عہدہ شاہی پاتا ہو تو اپنے دستور کے مطابق ایک بھائی کے سوا سرداروں کو حکم دیتا ہو کہ باقی کل بھائیوں کو قتل کرڈالے اور اُسکو بھی کوئی عہدہ نہیں ملتا ہو۔ اسوقت کشت خون کا بازار خوب گرم ہوتا ہو ایسے ملک میں شہزادہ ہونا کون پسند کریگا؟ وہ اپنے اُن سرداروں کو جنکی کمک سے عہدہ شاہی پر سرفراز ہوتا ہو درجہ پانچ یا چھ ہوتے ہیں نت کرد۔ سک بیو۔ مکوبنج۔ لگلو۔ کسوجو۔ اور بکبنوکی نسبت قتل کا حکم جاری کرتا ہو۔ تب اپنا سردار آپ مقرر کرلیتا ہو۔ یہہ سردار شاہ متوفی کے رفیق اور سردار ہوتے ہیں +

اس کشت و خون کے خیال سے اور اُنکے ملازم اِس خیال سے کہ ہمارے لئے بہت ہی کم موقع ہو اُٹھے ہوئے جسکو صاحب حال دیکھتے ہیں لوٹ لیتے اور قتل کرڈالتے ہیں۔ اِسوقت یہہ ملک جہنم کی صورت پکڑ لیتا ہو +

لیکن بعوض ان آفتوں کے ہر طرح کا امن و چین جاری رہا جو جوان شاہ چنا گیا تھا اُسنے پادری صاحبان کے ہاتھ سے تعلیم پائی تھی اور اُنکی وہ بیبیوں میں سے ایک نے جو کار سلطنت میں شریک ہوئی ہیں بپتسمہ بھی پایا ہو +

— ملک امریکہ کے صوبجات متحدہ کی پچھلی مردم شماری کی رو سے یہہ بات ظاہر ہوئی ہو کہ اُن ہر صوبجات میں ہزارہا یہودی ہیں لیکن صرف ایک ہی یہودی کاشتکار پیشہ ہو۔ اُنکے انتشار کا حکم الہٰی ایسا حرف بحرف پورا ہوگیا ہو کہ وہ اِس اکیلے پیشہ سے ناآشنا ہیں جو کہ آدمی کے پا سکون اور جا مکان پر بچھونے اور بر افضل دال ہو۔ یہودی ہر کہیں تجارت پیشہ یا کوٹھی وال ہیں جنکو اس ملک کی زمین سے جسمیں وہ سکونت رکھتے ہیں کچھ تعلق نہیں ہو لیکن ایک بات کی بابت ہیں نقل مکان کرجانے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور یہیں خدا کا کلام یا وہ فرمودہ جو اُنکے حق میں ہو بالکلیہ تکمیل کو اور پایہ اثبات کو پہنچ جاتا ہو +

— ہنری مارٹن صاحب نے جو ہند کے اول مشنریوں میں سے ایک تھے اپنے روزنامچے میں یہہ کلمات تحریر فرمائے "آج صبح کو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں بڑے عرصے سے خدا کے حضور سے غیر حاضر رہا ہوں" خدا کے حضور سے غیر حاضر رہنا اُنکی نظر میں خوشی سے محروم رہنا تھا۔ اے ناظرین کیا آپ کا بھی یہی حال ہو؟ کیا آپ خدا کی رفاقت میں اپنی خوشی کو متصور رکھتے ہیں؟ کیا اُسکی غیر حاضری کو آپ اتنی ہی جلد دریافت کرلیتے ہیں کہ جسطرح زمینی دوست کی غیر حاضری دریافت ہوجاتی ہو؟ اور کیا اس غیر حاضری کیوجہ سے آپ اپنے کو تنہا اور رنجیدہ اور ناخوش پاتے ہیں؟ اور کیا [illegible] +



مُراسلات

جواب الجواب نمبر پنجم دت سنگھ گیانی

(۱) سکھ۔ عیسائی صاحب کے اس سوال کا جواب دینا کچھ ضرور نہیں تھا کیونکہ یہہ اعتراض۔ (کہ سنتوں کی ٹہل یعنے فقیروں کی خدمت کرنیسے نجات نہیں ہوتی) فضول اور ردّی ہو مگر نمبر پورا کرنے کے باعث اسکا جواب بھی ضرور دینا پڑا۔

عیسائی۔ گرنتھ میں فقیروں کی خدمت کرنا سب سے مقدم لکھا ہوا ہو اور جتنوں کا کلام اُسمیں ہی سب نے اسبات پر زور دیا ہو یہانتک کہ فقیروں کو سجدہ کرنا اور اُنکی تن من سے خدمت کرنے سے گنہگار بچ سکتا ہو اور جتنے نانک صاحب کے بعد ہوئے اور گرو کہلائے سب نے اچھی خدمت کرکے سکھوں کے پیشوا ہونیکا درجہ پایا یہاں تلک کہ نانک صاحب کے دو بیٹے گورو نہ کہلائے مگر ایک شخص جسکا نام لہنا تھا بہت اچھی خدمت کرنیکے سبب پیارا ہوا اور نانک صاحب نے بہت خوش ہوکے اُسے اپنے بدن سے لگایا اور اُسکا نام انگد* یعنے بدن سے لگایا ہوا رکھا اور اُسے گورو بنادیا۔ تو کیا انسان کی خدمت کرنے یا انسان پرستی سے نجات ہو سکتی ہو+

(۲) سکھ۔ بھائی عیسائی صاحب تمام دنیا کے ہر مذہب کے لوگوں میں صرف دو باتیں ہیں جنکا قائم رکھنا اُنکے دین کا سُدھارنیوالا ہو ایک تو ملکی انتظام دوئیم دین کی اشاعت اور اُنکے پورا کرنیکے لئے دو ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو وے جو دنیا کے کاروبار میں مشغول رہکر انتظام کے صیغہ میں بیٹھے یعنی جو سب جو خدا کی عبادت آپ کرتے اور دنیاداروں سے کراتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ تو بتاؤ اُنکی خدمت نجات سے خالی کیونکر ہو سکتی ہو+

عیسائی۔ ضرور ایسا بندوبست ہو لیکن سکھ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو مذہب کے سکھلانیوالے ہیں وہ عزت اور تعظیم کے تو ضرور مستحق ہیں مگر اُنکے آگے سجدہ کرنا اور اُنکو بڑے نیک و پاک جاننا اور اُن کی خاطر تواضع کرنا اس نیت سے کہ نجات حاصل ہو یہہ تو صرف سکھوں ہی کا اصول ہو۔ ہاں مذہب کے معلموں کی احتیاجوں کو رفع کرنا ضرور ہو اور اُنکی عزت اور سب سے زیادہ کرنی چاہئے کیونکہ وے ایک سب سے عمدہ اور بھاری مفید کام کی ترغیب کرتے ہیں لیکن اُنکے ساتھ ایسا کرکے نجات پانیکا وسیلہ سمجھنا بالکل بے بنیاد بات ہو۔ ہم میں پادری صاحبوں کی کوئی ایسی پوجہ نہیں کرتا جیسی آپ فقیروں کی کرتے ہو اور نہ ہم یہہ مانتے ہیں کہ پادری صاحبوں کی خدمت کرکے بہشت میں پہنچ جائینگے اور نہ وے کہتے ہیں کہ ہماری خدمت کرنے سے تمکو نجات حاصل ہوگی جس طرح کہ گرنتھ کہتا ہو۔ ہمیں نے دین کے خادموں کی کسی طرح سے خدمت کرنے کو برا نہیں کہا لیکن میرا اعتراض صرف یہہ ہو کہ یہہ نجات پانیکا کوئی اصول ٹھہر نہیں سکتا+

(۳) سکھ۔ اب رہی یہہ بات کہ اُنکا چال چلن ٹھیک نہیں ہو اس پر یک طرفہ ڈگری دیکر فیصلہ کردینا کہ واعظوں کی کل جماعت بداعمال اور گنہگار ہو جہالت کا نشان نہیں تو اور کیا ہو۔ ہاں البتہ اتنا کہنا بُرا نہ ہوگا کہ عیسائیوں میں چند عالم فاضل واعظ دیندار ہیں اور ہزاروں روٹی کے بھوکھے جاہل مطلق ہیں اسیطرح ہندوؤں اور مسلمانوں میں بھی خیال کرنا چاہئے۔ مگر یہہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ سنت یا پرلیسٹ اور وعظ کرنے والے لوگوں کی خدمت کرنا گرنتھ صاحب میں لکھا ہو+

عیسائی۔ لیکن آپ سکھ لوگ تو اُن فقیروں کی خدمت سے نجات کی امید رکھتے ہو مگر عیسائی اپنے دیندار اور عالم فاضلوں سے ایسی امید نہیں رکھتے اور مسلمان بھی ایسا خیال نہیں کرتے۔ گرنتھ میں تو یہانتک لکھا ہو کہ سادھ لوگوں کے ساتھ ملنے یا رہنے سے نجات ہوتی ہو دیکھو سکھمنی میں ہو۔ سادھ کے سنگ بوجھے پربھ نیرا۔ سادھ سنگ سب ہوت نبیرا۔ یعنے فقیر کے ساتھ خدا نزدیک ہو جاتا ہو فقیر کے ساتھ رہنے سے نجات ہوتی ہو۔ اور پھر اُسی جگہ لکھا ہو کہ جو فقیر کی عزت نہیں کرتا اور اُس کو دُکھ دیتا ہو اُسکا یہہ حال ہو سنت کے دوکھن آرجا گھٹے۔ سنت کے دوکھن جم تے نہیں چھوٹے۔ یعنے جو فقیر کو دُکھ دیتا ہو اُسکی عمر گھٹتی ہو۔ اور جو اُسکو دُکھ دیتا ہو وہ جم یعنے موت سے نہ چھوٹے گا۔ اور پھر لکھا ہو "سنت کے دوکھن سرپ جون پائے" یعنے فقیر کو دُکھ دینیوالا سانپ کی جون پاویگا۔ اور پھر لکھا ہو "سنت کے دوکھن ترشنا میں جلے" یعنے فقیر کے دُکھ دینیوالا پیاسا رہیگا اور پھر لکھا ہو "سنت کے دوکھن کاگ جیو لوئے" یعنے فقیر کے دُکھ دینیوالا کوّے کی جون پاوے وغیرہ وغیرہ ایسے بہت سے شبد ہیں جن سے معلوم ہوتا ہو کہ فقیر خواہ کیسے ہی ہوں اُن کی خدمت کرنا ٹھیک ہو اور اگر نہ کریں تو مندرجہ بالا تکلیفوں میں پڑنا ہوگا اسواسطے اس ملک میں ہندو لوگ ایسے ہی خوف کے مارے فقیروں کو کچھ نہیں کہتے مبادا کہ فقیروں کی بددعا اُن پر

* انگ پنجابی میں بدن کو کہتے ہیں+

نہ پڑ جاوے - اِس سے بھی معلوم ہوا کہ فقیروں کو سکھ نہ صرف پریسٹ یا واعظ مانتے ہیں بلکہ اُن سے بڑھکر اور اُنکی خدمت کو نجات کا سبب مانتے ہیں - اسی پر میرا اعتراض ہے +

(۴) سکھ - گرنتھ صاحب میں یتیموں اناتھوں کے لئے بھی خیرات کرنی فرمائی ہے جیسا کہ گرنتھ صاحب میں لکھا ہے - ارے من کیا پران پڑھ کینا - انن پاونے بھگت نہ اوبجے بھوکھے دان نہ دینا - یعنے اے من پرانوں کا عالم ہوکر تونے کیا کیا جب پوتر پرمیشر کے بھگتے پیدا نہیں ہوئے اور جن کے پاس کھانیکو نہیں ہے اُنکو دان نہ دیا - پھر لکھا ہے ابھیاگت ایہہ نہ آکھیں جن کے چت میں بھرم تن کے وتے نانکا اوہ جیہا دھرم ابھیاگت بھرم ہدتا نہا بھٹکت ہوئے نس کا بچ جب نانکا ورلا پاوے کوئی - یعنے فقیر یا سنت وہ نہیں ہے جس کے دل میں خدا کی طرف سے غفلت ہے اور ایسے شخص کو طعام دینا بھی ویسا ہی پھل رکھتا ہے یعنے اُسکا ثمر کچھ نہیں ہوتا تو پھر کیسے آدمی کو دان دینا چاہئے جس پرمیشر کو کسی کا ڈر نہیں جو غفلت سے بنا ہے جسکے برابر کسی کا درجہ نہیں جو شخص اُسکی عبادت کرتا ہے ایسے انسان کو گورو نانک جسے کہتے ہیں کوورلا ہی بھوجن دیتا ہے یعنے اُسکا دینا معبد ہے - ان شبدوں سے صاف پایا جاتا ہے کہ گرنتھ صاحب کا یہہ فرمان نہیں جو عیسائی اجیل سنگھ نے خیال کیا تھا - وغیرہ وغیرہ +

عیسائی - سکھ نے کہا ہے کہ گرنتھ میں اناتھوں کے لئے خیرات کرنا فرمایا ہے لیکن جو شبد گرنتھ سے لکھے ہیں اُنمیں سے ایک سے بھی ثابت نہ ہوا کہ محتاج اور کنگال کو خیرات دو بلکہ ان سے تو یہہ ثابت ہوتا ہے کہ بھگت یا سنت یعنے فقیر کو دینا چاہئے - نہ کہ غریبوں کو - اوپر کے شبدوں کا ارتھ یعنے مطلب اس موقع ہی کا نہیں بلکہ اُنہیں تو سچے اور جھوٹھے فقیر میں امتیاز کی ہے - تمام گرنتھ میں فقیروں ہی کی خیرات کا ذکر ہے اور اُنہیں کو دینا صواب سمجھا گیا ہے - سکھ نے متی کی انجیل کے ۲۵ باب کی ۳۲ - آیت سے ۴۶ - آیت تک نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ اب ہمارے ناظرین خود بخود معلوم کر لینگے کہ عیسائی اجیل سنگھ گرنتھ صاحب اور انجیل سے کیا واقف ہے اور گرنتھ صاحب میں جو سنتوں کی ٹہل کرنا اصول ہے کیونکر غلط ہے - بلکہ تمام دنیا کے لئے فائدہ پہنچانیوالا ہے - ناظرین کو واضح ہو کہ جنکو کھلانا اور خدمت کرنا سکھ صاحب روا فرماتے ہیں اُنکی بابت تو انجیل میں لکھا ہے کہ جو کام نہ کرے اُسے کھانا بھی نہ چاہئے لیکن جو محتاج اور حاجتمند اور بے کس ہیں انکو دینا ضرور اچھا ہے اور نہ کہ ایسے فقیروں کو جو بیکاری کی روٹیاں کھاکر سست ہوکر پڑے رہتے ہیں - اور انجیل میں یہہ کہیں نہیں لکھا کہ فقیروں کی خدمت کرنے سے تمکو نجات ملے گی - اور سکھ نے قرآن اور حدیث کی بھی چند آیتیں اقتباس کی ہیں مگر واضح رہے کہ کوئی مسلمان کسی فقیر یا مولوی کی خدمت کرنے سے بہشت جانیکے امیدوار نہیں ہوتے +

(۵) سکھ - اب یہہ تو بتاؤ جب سنتوں کی خدمت نہ کی جائے تو بدمعاشوں کی کرنی چاہئے اگر عیسائی صاحب کے قول کے بموجب کچھ سود نہیں +

عیسائی - ہاں سنتو کی جنکو فقیر کہتے ہیں اور جو اپنا پیشہ مانگنا ہی ٹھہرا لیتے ہیں اور بیکار رہتے ہیں پر مضبوط جسم رکھتے اور اپنی روزی حاصل کرکے کھا سکتے ہیں خدمت نہ کرنی چاہئے البتہ اگر کچھ دینی خدمت گذار ہیں اور محنت مشقت کرکے پند و نصیحت میں مشغول رہتے ہیں تو اُن کی خدمت کرنا ناجائز نہیں لیکن بھیکھی فقیروں کی خدمت جو تمام ہندوستان میں ہر ایک جگہ پائے جاتے ہیں بالکل خدمت کرنی نہ چاہئے - لوگ اُنکی خدمت کرتے ہیں اس سبب سے اُنکی جماعت بڑھتی جاتی ہے جس سے سوا نقصان کے اور کوئی فائدہ نہیں نکلتا +

(۶) سکھ - اگر خیرات کرنیکا کچھ سود نہیں تو گورنمنٹ کی خدمت میں عرض کرنی واجب ہے کہ جو روپیہ مشن فنڈ کے لئے جمع ہے وہ ان خیرات کھانے والے عیسائیوں کو نہ دیا جاوے اور اس بڑی بھاری بیکار جماعت کو والنٹیر بنایا جاوے وغیرہ وغیرہ +

عیسائی - سکھ کی تمام تحریر میں پایا جاتا ہے کہ وہ ایک بات کو جو بالکل بے اصل ہوتی ہے پکڑ کر اُسپر تحریر کرتا چلا جاتا ہے - آخر کو وہ بات اور اُسکی ساری تحریر فضول ٹھہرتی ہے - ناظرین کو واضح ہو کہ گورنمنٹ کا مشن کے کام میں کچھ واسطہ نہیں اور اُسکے فنڈ وغیرہ میں بھی کسی قسم کا تعلق نہیں یہہ سکھ کی بالکل بے خبری ہے - افسوس کہ سکھ عیسائیوں کی جماعت کو ایک بڑی بھاری بیکار جماعت کہتا ہے - کیونکہ یہہ بات اظہر من الشمس ہے کہ پادریوں اور عیسائیوں کی جان فشانی ہی کی کوششوں سے اس ملک کے صدہا ہزارہا بے علم عالم اور جاہل دانا بن گئے اور سیکڑوں مدرسے ہیں جہاں پادری صاحبان دینی اور دنیاوی علموں میں ہزارہا جوانوں کو تعلیم دے رہے ہیں یہہ نہیں بلکہ بری اور خطرناک رسمیں مثلاً ستی ہونے کی رسم اور انسان کو بھینٹ چڑھانیکی

رسم اور زندے آدمی کو جو ضعیف ہو گنگا میں بہری بول بہری بول کرکے دودھا دینے کی رسم اور بہت سی قبیح رسمیں ان پادری صاحبوں کی سخت محنتوں سے دور کی گئیں۔ جنکو آپ سکھ اخبار نے بیکار جماعت کہا ہی انکے کام تو تمام دنیا میں روشن ہیں۔ کیونکہ اگر عیسائی نہ ہوتے تو مذہبی روشنی کبھی نہ پھیلتی کہاں آریا نکلتے کہاں برہمو ہوتے اور برہمو سماج آریا سماج اور سنگہ سبھا وغیرہ کہاں ہوتیں۔ ایسے نئے نئے کام کہاں ہوتے اگر یہہ بے کار جماعت مذہب کی روشنی نہ پھیلاتی۔ اس جماعت نے صرف ابھی ۵۰ پچاس ہی برس سے اس ملک میں یہہ سب کام خدا کے فضل سے کئے ہیں اور زیادہ روشنی پھیلانے اور لوگوں کو راستی پر لانے کے لئے اور روحوں کے بچانے کے کام کے لئے دن رات مشغول رہتے ہیں اس امید پر کہ انکی محنت بے فائدہ نہ ہوگی +

(۷) سکھ۔ غرض تو یہہ کہ آجکل عیسائیوں نے جب دیکھا کہ آریا سماج۔ سری گورو سنگہ سبھا وست سبھا وغیرہ سوسائٹیوں نے اپنے ست دھرم کے پرگٹ کرنے کے لئے کمر ہمت باندھی ہو اور جابجا ہزاروں کتابوں اور اخبار ولی میں آرٹیکل دین عیسوی کی رد میں نکل رہے ہیں اور عیسائیوں کا ناک میں دم کر رکھا ہی تب اور تو گھات انکا کوئی نہ لگا سادھو بنکر گانو میں پھرنے اور اپنکو سادھو ظاہر کرنے لگے وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ سکھ کو معلوم ہو کہ چھوٹے بچے کو باپ کا حال معلوم نہیں ہوتا لیکن باپ کو بچے کا حال بخوبی معلوم ہوتا ہی۔ پانچ دس برس کے عرصے سے پہلے یہہ سب سماجیں اور سبھائیں کہاں تھیں اور انکے جاری ہونے کا کیا سبب اگر صاحب موصوف ذرہ سا ان باتوں پر غور کرتے تو ایسا نہ کہتے۔ عیسائی دین کو یہہ چھوٹی چھوٹی سوسائٹیں کہاں رد کر سکینگی بڑے بڑے بادشاہوں اور عالموں نے ہر چند چاہا کہ عیسائی دین کو رد کریں مگر کچھہ نہ سکے اور آخر کو اُسکی سچائی سے قائل ہو گئے اور عیسائی دین کو قبول کیا +

(۸) سکھ۔ عیسائیوں کو آریا بنایا جاتا ہی سیکڑوں بنائے گئے ہیں۔ گو اس امر کا اسجگہ ظاہر کرنے کا کوئی مطلب نہ تھا مگر اُسکا ذکر اس لئے کیا گیا کہ جس سادھوپن کے حق میں عیسائی صاحب نے اعتراض کیا ہی خود اس آڑ میں بیٹھکر اپنا مطلب نکالتے ہیں۔ پھر یہہ دغا اور فریب نہیں تو اور کیا ہی +

عیسائی یہہ کوئی تعجب کی بات نہیں اس ملک کے ہم سیکڑوں عیسائی ہوگئے اور ہوتے جاتے ہیں سیکڑوں ہندو مسلمان ہو جاتے ہیں آدمی کو اختیار ہی کہ جس مذہب کو چاہے اختیار کرلے لیکن ایک فریق میں لوگوں کی کثرت سے شامل ہونے سے اُسکی صداقت کی دلیل نہیں ٹھہرتی اگر ایک شخص میجر ٹکر صاحب نے ایسا کیا تو یہہ فعل اسکا تمام عیسائیوں پر عائد نہیں ہوسکتا اور انجیل میں ایسی کوئی تعلیم پائی نہیں جاتی +

(۹) سکھ۔ میجر ٹکر صاحب ہمو اپنی لیڈی کے اس پنجاب میں آکر گیروہ رنگ کے کپڑے پہن اپنے آپکو سنت بتا لوگوں سے خیرات مانگتے پھرے اور لوگوں نے سادھو جانکر بھیکھ دی جب بقول جیل سنگہ عیسائی یہہ فرقہ کچھہ خوبی نہیں رکھتا تو خود عیسائی اس میں دھسکر لوگوں کو دھوکھہ کسلئے دیتے ہیں +

عیسائی۔ میجر ٹکر صاحب نے میں کہہ سکتا ہوں کہ کسی قسم کا دھوکھا نہیں دیا بلکہ اُنکے حق میں ایسی بات وہ ہی کہیگا جو اُنسے واقف نہ ہوگا وہ فقرا اور فقیروں کی طرح خیرات نہیں مانگتے جو مفت میں لڑجھگڑکر حصہ بانٹنے کے طور سے خیرات لیتے ہیں مگر اُنہوں نے پنجاب میں اپنے آرام کو چھوڑکر محنت اور شفقت کے ساتھہ تعلیم دینے اور کلام سنانے کے لیے کمر ہمت کی باندھی ہی۔ اور ایک کار خیر کے لیے اپنی جان کو تکلیف میں ڈالا نہ کہ کام کاج کی محنت کو چھوڑکر فقیر دھوکھے باز بن گئے۔ اور مفت خوری کے لئے یہہ کام اختیار کیا +

(۱۰) سکھ۔ گرنتھہ صاحب میں تو سنتوں کی ٹہل کرنی فرمائی ہی نہ لباس سنتوں کا بناکر دھوکھا دینے والوں کی جیسا کہ لکھا ہی۔ چھپت سادھ جھ نام اُدھارا۔ بھگر دھرے لوٹت سنسارا۔ بھیکہ دکھا یو جگت کو لوگن کو بس کین۔ انت کال کاٹے کن باس نرک میں لین۔ یعنے جو سادھوکا لباس پہن کر لوگوں کو ٹھگتے ہیں وے ہمیشہ کے لئے دوزخ میں جاینگے +

عیسائی۔ گرنتھہ کے شبدوں سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ بعضے آدمی جو بھیس فقیری رکھکر لوگوں کو لوٹتے ہیں اور فریب دیتے ہیں وہ دوزخ میں جاوینگے۔ لیکن یہاں فقیری بھیس کے رکھنے کی ممانعت نہیں ہی۔ جنم ساکھی سے معلوم ہوتا ہی کہ نانک صاحب نے خود بھیس لیا اور گمان ہی کہ بھگماں یعنے گیروے رنگ کا بھیس نانک صاحب نے دھارا اور آجکل اُداسی فقیر نانک صاحب کے ہی فقیر ہیں +

(۱۱) سکھ۔ اور جو کہا کہ سب سادھو گناہ سے پاک نہیں ہیں۔ ہمارے مذہب میں تو یہہ بات درست نہیں۔ ہمارے خیال میں تو دنیا میں نہ سب لوگ گنہگار اور نہ سب گناہ سے پاک ہیں وغیرہ وغیرہ +

عیسائی - نانک صاحب جو آپکے پیشوا تھے اسبات کو کہہ گئے ہیں کہ سب برائی (یعنے آدمی) کام کرودھہ اور موہ وغیرہ گناہوں میں گرفتار ہیں جیسا کہ گرنتھہ میں لکھا ہی شبد - کام کرودھہ موہ لبھ برائی - ہر مورت برائی - یعنے آدمی شہوت غصہ اور لالچ کے اختیار میں آگیا ہی اور اُس نے خدا کی شکل کو فراموش کر دیا ہی - آپ چاہیے اسبات کو ورد کرو ✦

(۱۲) سکھہ - شاید عیسائی بھائی بھیڑ بنکر گناہ سے بچنا چاہتے ہیں مگر یہاں تو جب بھیڑ کسی کے کھیت کا نقصان کرتی ہی تب گڈریے سمیت دونوں کی بھگت سدھاری جاتی ہی وغیرہ وغیرہ ✦

عیسائی - بھائی سکھہ صاحب یہہ باتیں تمثیلی کلام ہیں مگر یہہ ان معنوں میں نہیں سمجھی جاتیں جنمیں آپ انکو سمجھتے ہو بلکہ انکا مطلب روحانی طور پر بوجھا جاتا ہی پر نفسانی آدمی اُس مطلب کو نہیں سمجھہ سکتا کیونکہ اُسکے خیال نفسانی ہی ہوتے ہیں اسواسطے آپکو ان باتوں سے کچھہ مطلب نہ لاؤ ✦

(۱۳) سکھہ ہم کو خدا کے شکرگذار ہونا چاہئے جس نے ہمکو سنگھ بنایا ورنہ ہمارا بھی یہی حال ہوتا - اب ہم اپنی پیاری بھیڑوں کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اگر اپنا بچاؤ چاہتی ہیں تو سنگھ کے شرن اختیار کریں ✦

عیسائی آپکو معلوم ہوے کہ گرنتھہ صاحب تو اپنے کو نیچا اور فروتن پکار رہا ہی جیسا کہ راہ راس محلہ ۵ - میں لکھا ہی - کہہ نانک ہم نیچ کرما - سرن پرے کی راکھو سرما - پر آپ اُسکے برخلاف دم مار رہے ہو میں آپکو اور سب سکھوں کو سچے دل اور سیدھی نیت سے التماس کرتا ہوں کہ گیان داتا اور مکت روپ

رنس کلنک اوتار یسوع مسیح پر ایمان لاکر نجات حاصل کرو جس کا اشارہ گرنتھہ میں ہی - آودنت آپکو اوتار اسیلی گورو سمجھیو جابا ✦ باقی آیندہ

اخبارات ہفتہ وار

کونسل حضور وایسرائے

لنڈن ۱۵ - دسمبر اخبار ٹائمس کا یہہ بیان کہ میجر جنرل الباٹ ہوجز صاحب جنرل ولسن صاحب کی جگہ ممبر کونسل مقرر ہوئے ہیں بالکل درست ہی ✦

کنسرویٹو گورنمنٹ

گورنمنٹ نے ارادہ کر لیا ہی کہ نئی پارلیمنٹ کے اجلاس کا سامنا کرے اور بہت جلدی اسبات کی تفتیش کرے کہ ایز اعتبار ہوس کو ہی یا نہیں ✦

فوجوں کی قواعد

کیمپ ۱۵ - دسمبر شمالی فوج اب بالکل مکمل ہو گئی ہی صرف ایک پہاڑی توپخانہ کی کسر ہی جو کل آن پہنچیگا - تمام جنرل صاحبان معہ اپنی سٹافوں کے حاضر ہو گئے ہیں - افسر اور پارٹیاں معاینہ کیواسطے علیحدہ کی جا رہی ہیں - ایک برگیڈ اور دیگر کئی ایک اور رجمنٹیں آج سے تعلیم پانا شروع کرینگی - ۲۰ - تاریخ تک یہہ طریقہ جاری رہیگا - اور پھر دہلی کی جانب کوچ شروع ہو جاویگا - ۴ - جنوری کی تاریخ جیسا کہ پہلے مشتہر ہوئی تھی ملتوی ہو گئی ہی ✦

برہما کا قبضہ

رنگون ۱۵ - دسمبر برٹش ایجنٹ مقیم مانی پور سے ایک پیغام تار بدیں مضمون موصول ہوا ہی کہ بمبئی برہما کارپوریشن کے ۱۱ - یورپین ملازم قتل ہو گئے ہیں یہہ مانی پور میں جا رہے تھے - اور راستہ میں دریائے چندون کو عبور کرتے وقت برمی ڈاکوؤں نے اُنپر حملہ کیا اور انکو فی الفور مار ڈالا ✦

سرحد سے جو خبریں موصول ہوئیں اُنسے واضح ہوتا ہی کہ رجمنٹ سکاٹ کی جگہ جو جرچل صاحب کے زیر کمان تھی دوسری بنگال انفنٹری آگئی ہی اور اب تھایتمو کے مقام میں بھی رجمنٹ چلی گئی ✦

خبر مدراس

شاہ تھیبا یہاں پہنچ گئے - اور تاحکم ثانی بطور شاہی قیدی کے یہاں رہینگے ✦

معاملات یورپ مشرق

پیرس ۱۴ - دسمبر گورنمنٹ فرانس نے سلاطین یورپ کیخدمتمیں ایک عرضداشت بدین مضمون ارسال کی ہی کہ وہ اسبات کو منظور فرماویں کہ شہزادہ الگزنڈر کے ماتحت بلگیریا اور رومیلیا ایک ہو جاویں ✦

قسطنطنیہ ۱۴ - دسمبر سلطان روم نے مجید پاشا کو پرنس الگزنڈر کے پاس بدین غرض روانہ کیا ہی کہ وہ اُس معاملہ میں بحث مباحثہ کریں - اور پرنس موصوف نے مجید پاشا کا استقبال کرنا منظور کر لیا ہی ✦

صوفیا ۱۵ - دسمبر پرنس الگزنڈر نے اشتہار دیا ہی کہ سلاطین یورپ نے جو کمیشن اس غرض سے مقرر کرنا چاہا ہی کہ سرحد بندی کر دی جاوے اور چند روز کیواسطے ایک صلحنامہ مرتب کر دیا جاوے - اس سے کسی قسم کا فائدہ نہیں ہوئیگا - انکی تجویز اسلئے فسخ ہو جانی چاہئے حضور پرنس یہہ چاہتے ہیں کہ سرویا کی فوجیں ضلع ودین میں سے بالکل نکل جاویں ✦

تجاویز منسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

مسٹر چارلیس پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و لالہ گوبند رام و لالہ شیب سرنداس منشی محمد بخش لالہ راجمیداس خواجہ حسن شاہ و سید غلام محمد و لالہ رام رتن و منشی نظام الدین و لالہ شبدیال و لالہ سالگ رام چودھری علی بخش و منشی جرم بخش صاحبان ممبران واقع ۱۴- دسمبر ۱۸۸۵ء

نمبر ۱- روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۲۵- نومبر ۱۸۸۵ء بدیں مضمون کہ امام الدین پسر سید احمد چپراسی متوفی نے معہ والدہ خود حاضر آکر عرض کیا کہ محتاج ہوں اور کھانے تک نہیں اور خواہش تحصیل علم کی رکھتا ہوں وہ تجویز کیلئے کرنا میرے کیلئے کوئی وظیفہ میونسپل کمیٹی سے مقرر ہو جاوے چونکہ کوئی رقم ایسے وظیفہ ہائے کے دینے کے لئے بجٹ سال حال میں درج نہیں ہو اسلئے کمیٹی دینے وظیفہ سے مجبور ہو+

نمبر ۲- کاغذات طلب اجازت تعمیر دیوار و رکھنے دروازہ از طرف عمر بخش سقہ سائل ساکن محلہ ڈھولیوال جانب کوچہ عام معہ سوالات عذرداری و اپیل از جانب چھنطا عذردار بنا بر راضی حکم جناب صاحب پریزیڈنٹ بہادر اپیل چھنطا کا نامنظور ہے جسکو دعویٰ ہو عدالت دیوانی سے چارہ جوئی کرے +

نمبر ۳- درخواست منشی عبد اللطیف وقائع نگار نورافشاں بدرخواست ملنے مبلغ ما ہے ۱۲ر بہ تفصیل ذیل - بابت چھپوائی تجاویز میونسپل کمیٹی از یکم اپریل ۱۸۸۵ء لغایت اخیر مارچ ۱۸۸۶ء ما- قیمت دو پرچہ نورافشاں جو لائبریری و کمیٹی میں آتے ہیں عہ - قیمت آٹھ پرچہ نورافشاں جو زنانہ مدارس میں آتے از یکم جنوری ۱۸۸۵ء لغایت اخیر اپریل ۱۸۸۵ء ۱۲ر - جو پرچہ لائبریری میں آتا ہو اسکی درخواست پریزیڈنٹ لائبریری کی معرفت آنی چاہئے اور جو پرچہ کمیٹی میں آتا ہو اسکی قیمت نہیں دیجاتی کیونکہ وہ اسکے عوض روپیہ میں شامل ہے جو رزولیوشنوں کے مشتہر کرنیکے لئے دیا جاتا ہے- اور درخواست للعہ - مدرسہ جات زنانہ کی بابت بوساطت سب کمیٹی تعلیم آوے اور ایک صد روپیہ بابت اشتہار تجاویز کمیٹی دیا جاوے +

نمبر ۴- درخواست داروغہ چنگی منشر اسلئے کہ جو چار نفر چپراسی چنگی خانہ میں پہرہ دیتے ہیں عذر کرتے ہیں کہ یا تو ہماری تنخواہ میں ایک ایک روپیہ اضافہ فرمایا جاوے یا جلد چپراسیان سے نوبت بہ نوبت کام پہرہ کا لیا جاوے تین - نفر چپراسیان کے ایک ایک روپیہ اضافہ کیا جاوے یہ اضافہ حصہ تنخواہ نہ سمجھا جاوے صرف بابت خدمت پہرہ کے داروغہ چنگی سارجنٹ بیچ میں اس سے - کو درج کرکے پہرہ داران کو ویدیا کرے اور پہرہ داران حفاظت کے ذمہ دار کئے جاویں +

نمبر ۵- روبکار صاحب سول سرجن معہ تحریر مہری جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ بدیں مضمون کہ کار ٹیکہ بہ نسبت سال گذشتہ کے کم ہوا ہے جسکا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ حسب دستور سابق راموں چپراسی و داروغہ صفائی مدد نہیں دیتے انہیں امداد کے لئے ہدایت کیجاوے و نیز محرر جات محلات کو تاکید ہو کہ وہ بھی امداد میں حاضر ہوویں ممبر صاحبان بھی شریک امداد کے ہوویں - راموں چپراسی تعینات کیا جاوے داروغہ صفائی و محرر جات محلات مدد دیں چپراسیان تحصیل کے واسطے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں بذریعہ روبکار گذارش کیا جاوے +

نمبر ۶- چٹھی فارسی ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول لودیانہ مورخہ ۹- دسمبر ۱۸۸۵ء منشر اسلئے کہ جو عہ بابت خرچ ورزش ۱۸۸۶ء کے لئے منظور ہوئے ہیں قبل از آنے بجٹ کے منجملہ انکے مبلغ عہ بالفعل کسی دیگر مد سے دلائے جاویں بالفعل عہ دیئے جاویں اور سال آئندہ کے بجٹ میں وضع کئے جاویں +

نمبر ۷- درخواست اودھو رام کلارک لائبریری لودیانہ معہ تحریر صاحب پریزیڈنٹ لائبریری منشر اسلئے کہ ہر دو کمرہ کمیٹی و کتب خانہ میں چٹائی لگائی جاویں و نیز چک ہائے لگوائی جاویں - اودھو رام تخمینہ مرتب کرکے پیش کرے +

نمبر ۸- رائے سب کمیٹی تعمیر منشر اطلاع پسند کرنے لنگر ازاں نانک چند امیدوار ٹھیکہ داری لنگر و درخواست دیئے جانے ٹھیکہ لنگر بنام نانک چند از گوردت ماسٹر میوا رام صاحب و لالہ گوبند رام صاحب و لالہ شبدیال صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر ٹھیکہ دار سابق سے فیصلہ کرکے آئندہ کمیٹی میں رپورٹ کریں +

نمبر ۹- سوال وزیرا حجام لودیانہ بدرخواست عطاء اجازت تعمیر برآمدہ معہ سوالات عذرداری و اپیل سلیمان بیر محلہ - اگر سائل کو کوئی عذر ہو تو عدالت دیوانی سے چارہ جوئی کرے +

نمبر ۱۰- رائے سب کمیٹی بابت پیش کرنے فہرست امیدواران برائے ملازمی میونسپل کمیٹی لودیانہ ہمراہ منظوری جنرل کمیٹی - فہرست دفتر میں رہے جسکو عذر ہو وہ پیش کرے +

نمبر ۱۱- تجویز ہوئی کہ ایک ممبر سب کمیٹی تعمیرات حسب رزولیوشن مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۸۵ء تبدیل کیا جاوے بابو رام رتن صاحب بجائے چودھری علی بخش صاحب مقرر کئے جاویں +

نمبر ۱۲- تجویز تقرری ایک ممبر سب کمیٹی باغ میونسپل میں بباعث انتخاب ممبران سید نظام الدین علیحدہ ہو گئے ہیں - سید غلام محمد صاحب بجائے سید نظام الدین صاحب مقرر کئے جاویں +

نمبر ۱۳- تجویز تقرری ایک ممبر سب کمیٹی تعلیم میں کیونکہ بباعث انتخاب جدید ممبران مولوی محمد حسن علیحدہ ہو گئے ہیں - سید غلام محمد صاحب بجائے مولوی محمد حسن صاحب مقرر کئے جاویں +

نمبر ۱۴- درخواست الہ بخش وغیرہ چپراسیان خواندہ چنگی خانہ لودیانہ بدیں ترقی خود - امر ناتھ کا جو ایک عہ روپیہ اضافہ کیا

[illegible]

غزل

تصنیف منشی شنکر دیال فرحت لکھنوی ولادت مسیح اور بڑے دن کے بیان میں

صبا یہہ ہر سو پکار آئی - کہ فصل گل خوشگوار آئی
شباب پر فصل کا بن آیا - گھٹی شب غم بڑا دن آیا
ولادت ابن حق کا غل ہے - شگفتہ خاطر عروس گل ہے
اندھیری دنیا میں نور آیا - کلام رب غفور آیا -
وجود حق ہے کہ حق کا سایا - کہ نور حق نے ظہور پایا
پیادہ پا ہے قطار بلبل - رواں جلو میں ہیں سرو و سنبل
خزاں نے سب بناؤ ڈھنگ بدلا - کہ جامہ چست و تنگ بدلا
نکھر رہا ہے چمن میں لالا - اکڑ کے چلتا ہے سرو بالا
نسیم سیٹی بجا رہی ہے - ترانہ ارگن پہ گا رہی ہے
چمن سے حق لے لئے نہ چھوڑا جھگڑ کے پہنا ہے سبز جوڑا
یہہ کہکے مریم کو دیں دعائیں - الٰہی بچے کی دو بلائیں
پکاری پروین کہ تا قیامت - زچہ سلامت بچہ سلامت
کہا ہرن نے یہہ سنکے شہرہ - کہ چلکے انعام لینگے زہرا
سنا کہ عیسیٰ سے ہے شفاعت - مقدسوں نے بھی کی اطاعت
پسند دل ہے کلام فرحت - زمانہ بھر میں ہے نام فرحت

بہار آئی - بہار آئی - بہار آئی - بہار آئی
نجات انسان کا ضامن آیا خوشی پئے روزگار آئی
خوش آج ہر ایک جزو کل ہے نشاط بر روئے کار آئی
مسرت آئی سرور آیا - کرامت کردگار آئی
مسیح باغ جہان میں آیا - کہ شان پروردگار آئی
ہوا کے گھوڑے پہ نکہت گل - چمن سے ہو کر سوار آئی
لباس نو سرخ رنگ بدلا - قبائے کہنہ اتار آئی
حنا کا سنبل نے تیل ڈالا چمیلی کر کے سنگار آئی
کلی کلی مسکرا رہی ہے عجب بہار ابکی بار آئی
ہر ایک بلبل نے پایا توڑا جو آئی لیکر ہزار آئی
جو مستحق ہیں وہ نیگ پائیں یہہ در پہ زہرہ پکار آئی
مجھے بھی اس گھر سے ہے قدامت میں حق کی امیدوار آئی
فلک سے بیت اللحم میں زہرا - لپک کے بے اختیار آئی
ملایکی جو تھی جماعت - وہ مثل خدمتگذار آئی
رہے دو نومیں مقام فرحت - صدا یہی بار بار آئی

ایضاً از فرحت

مسیحا کی ہے آمد - شادمان سارا زمانا ہے
ستاروں سے یہہ گردوں کا چوبی شامیانا ہے
نہیں سبزہ - بچھی ہے سبز گویا مسند مخمل
مچی ہے دھوم - باجے بج رہے ہیں صحن عالم میں
کڑک بجلی کی ہے - یا دغتی ہیں توپیں سلامی کی
نکھرتا ہے چمن - دکھلا رہا ہے حوض آئینہ
بجاتی ہے صبا گل کا بگل - شبو کی شہنائی
ستارے شاخ گل کی چھیڑتی ہے بلبل شیدا
زر گل بٹ رہا ہے - اشرفی کے پھول کھلتے ہیں

خوشی کے قہقہے ہیں - دھوم ہے گانا بجانا ہے -
ہوا کے ایستادوں پر یہہ قدرت نے تانا ہے
ہر ایک بوند شبنم اسکی جھالر کی جا موتی کا دانا ہے
مقام گنبد برج فلک نقارخانہ ہے -
ہوا گویا ہے گولنداز - بادل توپ خانا ہے -
ہنسی ملتی ہے سوسن - گیسوئے سنبل میں شانا ہے -
مسیحا کی ولادت سے خوشی کا کارخانا ہے -
لب طوطی پہ نغمہ ہے - ترنم ہے - ترانا ہے -
ہر ایک فوارہ حوض چمن کھولے خزانا ہے -

فلک پر کہہ رہی ہے زہرہ سازندوں سے از فرحت
چلو مریم کے گھر - ہمکو مبارکباد گانا ہے +

ایضاً فرحت

کوئی نہیں مقابل عیسیٰ کے انجمن میں
اخلاق میں روش میں تعلیم میں چلن میں
حلقے ہیں یا کہ نافے گیسوئے پر شکن میں
تاتار میں ہے شہرہ - تعریف ہے ختن میں
فرزند حق ہوا ہے بیت اللحم میں پیدا
بجتے ہیں شادیانے اس گنبد کہن میں
عیسیٰ کی آمد آمد - شاید سنی ہے اس نے
اک پاؤں سے کھڑا ہے سرو رواں چمن میں
پروانہ وار اس سے دل کی لگن لگی ہے
جلتی ہے شمع محفل کس زور سے لگن میں
دیکھے جو خواب میں ہیں لعل لب مسیحا
یاقوت شرم کھاکر پنہاں ہوا یمن میں
ورد زباں ہے فرحت تعریف سلک دندان
موتی بھرے ہوئے ہیں گویا میرے دہن میں

عذر

چونکہ تردید نمبر ۴ - کا پرچہ ہنوز دستیاب نہیں ہوا اسلئے اسکا جواب الجواب لکھا نہیں گیا - ہر چند تلاش کی گئی پر نہ ملا لہذا یہہ نمبر ملتوی رکھکر نمبر ۵ - کا جواب الجواب پیش نظر ہوا اور بر توقع ملنے اس پرچے کے اسکا بھی جواب لکھا جاویگا +

لودیانہ

ہفتہ گذشتہ میں ۱۷ - دسمبر سنہ حال کی شب کو خوب کھلکر بارش ہوئی اور ہوا بھی ایسی حدت اور زور سے چلی کہ اکثر کمزور و کہنہ درخت جو بر لب سڑک واقع ہیں جڑ سے اکھڑ گئے اور ۱۸ - ۱۹ تک آسمان ابر محیط اور قدرے ترشح ہوتا رہا اور ۲۰ کو مطلع صاف ہو گیا اب امید قوی ہے کہ حال کی بارش سے فصل ربیع بخوبی بار آور ہوگی اور خصوصاً زمینداران و مخلوق عام کی مراد دلی بر آئی یعنے عین موقع پر بارش ہو گئی اب بھاؤ بھی ترقی پر ہونے لگا مگر نرخ غلہ میں کچھہ کمی و بیشی نہیں ہوئی +

بجائے مسٹر کار سیٹفن صاحب بہادر مسٹر جے - اے ملر صاحب بہادر ڈویژنل جج

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا